## سوال

(101) مکروہ اوقات میں حاجی گھر آئے توان اوقات میں نفل پڑھے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سنت ہے کہ حاجی لوگ واپس آئیں تواپنے گھر میں داخل ہونے سے قبل دو نفل پڑھ کر آئیں ۔ اگر حاجی ایسے وقت اپنے گاؤں میں پہنچیں کہ اس میں نماز پڑھنی منع ہو تو نفل کیسے ادا کرے ۔ ؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اختلاف ہے ۔ امام ابن تیمیہؒ نے اپنے فتاوی میں لکھا ہے کہ سببی نماز ایسے وقت میں بھی جائز نہیں جس میں نماز پڑھنی منع ہے مثلاً عصر کے بعد مسجد میں آئے تو تحیۃ المسجد پڑھ سکتا ہے ۔ وضو کرے تو تحیۃ المسجد پڑھ سکتا ہے کیونکہ اس کا سبب وضو ہے اور تحیۃ المسجد کا سبب مسجد میں داخل ہونا ہے ۔ بعض کہتے ہیں کہ کوئی نماز جائز نہیں کیونکہ ممانعت عام ہے اس میں سببی غیر سببی سب نماز داخل ہوگی ۔ خلاصہ جواب یہ ہے کہ دلیل دونوں طرف ہے ۔ اگر حاجی ایسے وقت میں نفل پڑھ لے تو حرج نہیں ۔ نہ پڑھے تو بھی مضائقہ نہیں مگر ضرور کرے کہ سیدھا گھر نہ جائے مسجد میں یا کسی اور جگہ بیٹھ جائے لوگ ملاقات کرلیں اور دعا کرالیں تاکہ اس حدیث پر عمل ہوجائے کہ حاجی کی دعا گھر میں داخل ہونے سے پہلے مستجاب ہے ۔ اگر ٹائم تھوڑا ہو تو غروب آفتاب کے بعد نماز مغرب پڑھ کر گھر جائے تاکہ مغرب کی نماز ان نوافل کے قائم مقام ہوجائے جو حاجی نے بطور تحیۃ المسجد پڑھنے تھے ۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کا بیان، ج2ص59

محدث فتویٰ